خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 83

Track - 5

02:14

''عذاب قبر کیا ہے؟''

یہ پہلے بھی کئی سوالات ایسے ہوئے ہیں میرا خیال ہے یہ ٹیپ ہوا ہے میں نے یہ بتایا تھا کہ یہ ساری زندگی جو ہے وہ ریکاڑ ہے ، فلم ہے ۔ وما ادرک ما علیین ... وما ادرک وما سجیین ... کتاب المرقوم تو جب آدمی مر جاتا ہے تو قبر کا عذاب کا مطلب یہ ہے کہ زندگی میں جو اس نے جتنی برائیاں کی ہیں یا زندگی میں اس نے جو نیکیاں کی ہیں تو وہ برائیاں اور ان برائیوں کے ساتھ نتیجہ وہ فلم کی شکل میں وہ دیکھتا ہے اور جب وہ برائیوں اور اس کا نتیجہ دیکھتا ہے مثلاً ایک آدمی نے دیکھا کہ اس نے چوری کی اب اس کی سزا یہ ہے کہ چوری کی سزا میں ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے وہ مرنے کے بعد یہ فلم دیکھتا ہے کہ میں نے چوری کی ہے میرا ہاتھ کاٹ دیا گیا ہے۔ حالانکہ ہاتھ وات کٹتا نہیں ہے۔ وہ صرف فلم دیکھ رہا ہے۔ لیکن وہ فیلنگ وہ ساری کی ساری اسی طرح محسوس کرتا ہے جس طرح ہاتھ کٹنے میں ہوتی ہے۔ اور یہ ہمارا تجربہ ہے کہ جب ہم کوئی توجہ سے فلم دیکھتے ہیں ہمارے اوپر دہشت بھی طاری ہوتی ہے۔ ہم رو بھی پڑتے ہیں۔ اور جب ہم کامیڈی کی فلم دیکھتے ہیں تو ہم ہنستے بھی ہیں، قہقہے بھی لگاتے ہیں ۔ حالانکہ ہم وہ فلم ہی دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ تو جب یہاں فلم دیکھ کے ہم متاثر ہوتے ہیں اسی طرح مرنے کے بعد ایک اوراپنی ذات سے متعلق ہم فلم دیکھتے ہیں۔ اور نتائج کے ساتھ فلم دیکھتے ہیں۔ اس سے متاثر ہوتے ہیں یہی قبر کا عذاب ہے۔ اور یہ بڑی تفصیل کے ساتھ آپ کو شایدیاد نہیں ہے ۔

۔★★★★★